M.A. Islamic Studies Sem I paper 101
Topic: Civil Administration Under Caliphs

عنوان: خلافت راشدہ کا انتظامی نظم

خلافت راشدہ کے زمانے میں صرف مسلمانوں کی تربیت اور تعلیم
کی بنیاد کے استحکام میں ہی نہیں بلکہ جمہوری نظم و ضبط کو فروغ
یا جہاں جہاں تک لوگوں نے اسلام قبول کر کے مساوات
حاصل کی سب کے خانگی زندگی پر خلافت راشدہ نے
خاص نظم و ضبط کا انتظام کیا نیز ان کی ضروریات کی کفالت
کا ذمہ دار بیت المال بنا۔ شہریوں کے تمام ضرورت مند لوگوں کے لیے
وظیفہ کا انتظام کیا تاکہ اسلامی ریاست میں کوئی شخص
ضروریات کی فراہمی سے محروم نہیں رہ سکے اور صرف
مسلمان بلکہ اسلامی ریاست میں بسنے والا غیر
مسلم ذمی اور معاہد کے حقوق کی بھی پوری رعایت کی جاتی تھی

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ نے وظیفہ کا اہتمام
کیا تھا جس کے بعد خلفاء نے بھی جاری رکھا۔ اس وظیفہ سے
مجبور، بے کس، بوڑھے اور ازکار رفتہ انسان جہاں مستفید
ہوتے تھے وہیں اسلامی ریاست کے گھروں میں
پیدا ہونے والے بچوں کو جو ماں کا دودھ پینا چھوڑ دیتے
تھے وظیفہ کا نظم تھا۔ اس وظیفہ کو پانے کی شرط پر بعض
بچے دودھ پینا چھوڑ دیتے اور اسے وظیفہ لیتے تھے۔ ایک
مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رات کو گشت میں مشغول
تو ایک ماں کو دیکھا کہ وہ روتے ہوئے بچے کو دودھ
نہیں دے رہی اور کہہ رہی ہے جلدی سے دودھ چھوڑ دے
تاکہ خلافت اسلامیہ کے بیت المال سے تجھے وظیفہ مل سکے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ [illegible]
اور [illegible]
کا فرمان [illegible]

[illegible]

حضرت ابوبکرؓ کے اور حضرت عثمان غنیؓ کے
لطف دور میں مسلم سماج کا خاص معاملہ امن و محبت اور بھائی
چارے و صفائی تھا۔ حضرت عثمان غنیؓ کے آخری دور میں
ان غیر مسلم کی وجہ سے جن کے اندر اسلامی اخلاق پیدا
نہیں ہو پاتی تھی ایک فرد کے اندر دوسرے فرد سے بیر کا
پیدا ہو گیا۔ اور حضرت عثمان غنیؓ جیسی شخصیت جو
خلیفۃ المسلمین تھے لوگوں کے ان کے متعلق برا برتاؤ کی
حسن کے نتیجے میں آپ کی شہادت ہو گئی۔ مگر جملہ خلفاء
راشدین نے Civil نظم و نسق کو برابر منظم رکھنے
کی پالیسی اختیار کی۔ اسی لیے خلفاء المسلمین کی جانب سے
کسی پالیسی کی تحریک کا آغاز کبھی نہیں ہوا جس سے خاص نظم
کو نقصان پہنچے۔